سوال

(428) بلوغت کے بعد چھوڑے روزوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت دریافت کرتی ہے کہ میں اپنی عمر کے بارھویں سال میں رمضان سے پہلے بالغ ہوگئی تھی مگر باقاعدہ روزے چودھویں سال میں رکھنے شروع کیے۔ کیا مجھے ان گزشتہ سالوں کے روزے رکھنے ہوں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر واجب ہے کہ گذشتہ سالوں میں بالغ ہونے کے بعد جو رمضان کے روزے آپ نے چھوڑے ہیں، ان کی قضا دیں، خواہ اکٹھے رکھیں یا تھوڑے تھوڑے کر کے متفرق طور پر، اور اللہ سے استغفار کر دیں اور توبہ کریں کہ آپ نے رمضان میں بغیر کسی عذر شرعی کے ایک بڑی معصیت کا ارتکاب کیا اور اروزے چھوڑ دیے، امید ہے اللہ تعالیٰ بخش دے گا، اور اس نے فرمایا ہے:

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ﴿٣١﴾... سورة النور

''اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو، اے ایمان والو تاکہ تم فلاح پاؤ۔''

اور فرمایا:

وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ﴿٨٢﴾... سورة طه

''اور میں بخشنے والا ہوں اس بندے کو جو توبہ کرلے، ایمان لائے، نیک عمل کرے اور سیدھی راہ اختیار کرے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر345

محدث فتویٰ